نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 2004

(I بابت 2004)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام

4۔ اتھارٹی کی تشکیل

5۔ اتھارٹی کے ہیڈ کوارٹر

6۔ ڈائریکٹر جنرل

7۔ اتھارٹی کے افعال اور اختیارات

8۔ افسران اور ملازمین کی تقرری

9۔ ملازمین کا سرکاری ملازم ہونا

10۔ استثناء

11۔ اتھارٹی فنڈ

12۔ اکاؤنٹس

13۔ بجٹ

14۔ آڈٹ

15۔ سزا

16۔ املاک کو نقصان پہنچانا اور احکامات کی نافرمانی

17۔ جرائم کی سماعت

18۔ آبی وسائل

19۔ ٹیکس، محصولات، فیسیں اور دیگر واجبات

20۔ بقایا جات کی وصولی

21۔ کسی اور استعمال کے لیے جائیداد کی نوعیت میں تبدیلی

22۔ اس ایکٹ کی خلاف ورزی میں تعمیر کردہ یا زیرِاستعمال عمارت وغیرہ کا ہٹایا جانا

23۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

24۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار

25۔ اس ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت

26۔ اتھارٹی کی تحلیل

27۔ مشکلات کا خاتمہ

متن

[1] نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ،2004

(I بابت2004)

[24جنوری،2004]

نیومری ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کے لیے ایکٹ۔

تمہید۔ جب کہ مفادِ عامہ میں یہ ضروری ہے کہ مری کے قریب نئے ٹاؤن شپ کی منصوبہ بندی،ترقی اور انتظام و انصرام اور ان سے منسلک اور ان کے ضمنی معاملات کے اہتمام کے لیے ایک اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے؛

اس لیےاسے یوں وضع کیا جاتا ہے :۔

ا۔ ***مختصر عنوان، دائرہ کاراور آغازنفاذ*** - (1) یہ ایکٹ نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 2004 کہلائے گا۔

(2) یہ ایکٹ حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً نوٹیفائی کیے گئے علاقہ جات پر نافذالعمل ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفورہو گا۔

2۔ ***تعریفات***- جب تک کہ اس ایکٹ میں موضوع یا سیاق و سباق بصورتِ دیگر تقاضا نہ کرے،-

(اے) "ایجنسی" سے مراد وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومت کا کوئی محکمہ یا تنظیم ہے؛

(بی) "علاقہ "سے مراد حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً اتھارٹی کے علاقہ کے طور پر نوٹیفائی کیا گیاعلاقہ ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 7 جنوری، 2004 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ گورنر پنجاب نے 14 جنوری 2004 کو اسے منظور کیا؛اور یہ مؤرخہ 24 جنوری،2004 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 153 تا158 پر شائع ہوا۔

(سی) "اتھارٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی ہے؛

(ڈی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛ اور

(ای) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہے۔

3۔ **نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام۔** (1) اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کے فوری بعد حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ایک اتھارٹی کا قیام عمل میں لائے گی جسے نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) اتھارٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گی، جس کو دوامی تسلسل حاصل ہو گا اوراس کی ایک مخصوص مہر {common seal}ہو گی اور اتھارٹی کو اس ایکٹ کی دفعات کے تحت منقولہ و غیر منقولہ دونوں طرح کی جائیداد حاصل کرنےاور قبضہ میں رکھنے کا اختیار ہو گا اور اتھارٹی اپنے مذکورہ نام سے مقدمہ کر سکے گی اور اس پر مقدمہ کیا جا سکے گا۔

4۔ **اتھارٹی کی تشکیل** - (1) اتھارٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی-

(اے) وزیر اعلیٰ پنجاب؛	چیئرمین (بلحاظِ عہدہ)
(بی) چیف سیکرٹری، حکومتِ پنجاب؛	رُکن(بلحاظِ عہدہ)
(سی) چیئرمین، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومتِ پنجاب؛	رُکن(بلحاظِ عہدہ)
(ڈی) سیکرٹری، محکمہ مالیات {فنانس}حکومتِ پنجاب؛	رُکن(بلحاظِ عہدہ)
[2]{(ڈی -اے)سیکرٹری، ٹورازم اینڈ ریزوٹ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ؛	رُکن(بلحاظِ عہدہ)
(ای) سیکرٹری، ہاوسنگ ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈیپارٹمنٹ، حکومتِ پنجاب؛	رُکن(بلحاظِ عہدہ)

[2] نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی(ترمیم)ایکٹ،2004 (XVIIبابت2004)کے ذریعے شامل کیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 17 جون،2004ایس۔2کو پنجاب گزٹ(غیر معمولی) میں صفحات1579تا1580پر شائع ہوا۔

(ایف) سیکرٹری، محکمہ جنگلات ، جنگلی حیات [3][اور] فشریز ،

[4][***] حکومتِ پنجاب؛ رُکن(بلحاظِ عہدہ)

(جی) سیکرٹری، محکمہ مواصلات و تعمیرات،حکومتِ پنجاب؛ رُکن(بلحاظِ عہدہ)

(ایچ) سیکرٹری، محکمہ تحفظِ ماحولیات، حکومتِ پنجاب؛ رُکن(بلحاظِ عہدہ)

(آئی) ڈائریکٹر جنرل، نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی؛اور رُکن / سیکرٹری (بلحاظِ عہدہ)

(جے) حکومت کے مقرر کردہ پانچ غیر سرکاری اراکین۔ رُکن

(2) اراکین ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ{ex-officio members} تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے جب تک کہ انھیں عہدہ کی مدت سے قبل حکومت کی جانب سے کسی بھی وقت کوئی وجہ بتائےبغیر عہدہ سے ہٹا نہ دیا جائے۔

(3) کوئی غیر سرکاری رُکن چیئرمین کے نام بقلمِ خودتحریری نوٹس دے کر اپنے عہدہ سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

(4) اتھارٹی کا کوئی فعل یاکارروائی محض کسی اَسامی کے خالی ہونے یا اتھارٹی کی تشکیل میں کسی خامی کی بناءپر غیر مؤثر نہ ہو گی۔

(5) اتھارٹی کےاجلاس ان اوقات اور مقامات پر اور اس طریقہ سےمنعقد ہوں گے جن کا فیصلہ چیئرمین کرے گا۔

---

[3] ایضاً، "کوما" کوبدل دیا گیا۔

[4] ایضاً، الفاظ "اور سیاحت {& Tourism}" کوحذف کردیا گیا۔

5۔ **اتھارٹی کے ہیڈکوارٹر** - جب تک کہ اتھارٹی کسی علاقہ میں اپنے ہیڈکوارٹر قائم نہ کرلے، اس کے ہیڈ کوارٹر صوبہ پنجاب میں حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کی گئی کسی بھی جگہ واقع ہو سکتے ہیں۔

6۔ **ڈائریکٹر جنرل** - (1) حکومت کی جانب سے ڈائریکٹر جنرل کی تقرری حکومت کی متعین کردہ شرائط و ضوابط پر ہو گی۔

(2) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو ہو گا اور وہ -

(اے) اتھارٹی کا کل وقتی افسر ہو گا؛

(بی) اتھارٹی کی جانب سے سونپے گئے فرائض سرانجام دے گا اور تفویض کردہ اختیارات استعمال کرے گا؛ اور

(سی) تین سال کی مدّت کے لیے عہدہ سنبھالے گا جب تک کہ حکومت اس سے قبل ہی کوئی وجہ بتائے بغیر اُسے عہدہ سے ہٹا نہ دے۔

(3)۔ اس سیکشن میں درج کچھ بھی حکومت کو ڈائریکٹر جنرل کی مدّتِ عہدہ میں حکومت کی متعین کردہ مدت تک توسیع کرنے میں مانع نہیں ہو گا۔

7۔ **اتھارٹی کے افعال و اختیارات** - (1) اتھارٹی اس ایکٹ کی دفعات اور ان کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق ایسے اختیارات استعمال کر سکتی ہے اور ایسے اقدامات کر سکتی ہے جو علاقہ کی منصوبہ بندی، ترقی اور انتظام و انصرام کے لیے ضروری ہوں۔

(2) سابقہ ذیلی سیکشن کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اتھارٹی-

(اے) علاقہ کی ترقی کے لیے ایک جامع منصوبہ اور ایک مرحلہ وار جامع پروگرام تیار اور منظور کر سکتی ہے؛

(بی) منظور شدہ جامع منصوبہ اور مرحلہ وار جامع پروگرام کے مطابق کسی ایجنسی کو طلب کر سکتی ہے تا کہ وہ اتھارٹی کی مشاورت سے ان معاملات سے متعلق کوئی سکیم یا سکیمیں تیار کرے یا ان پر عمل درآمد کرے جنھیں عام طور پر ایسی ہی کوئی ایجنسی نمٹاتی ہو اور ان سکیموں کی منظوری کا اختیار اتھارٹی کو حاصل ہو گا۔

(سی) علاقہ کے لیے منصوبہ بندی، کنٹرول اور تعمیراتی ضوابط ،جیسے ضروری ہو، وضع کر سکتی ہے ،انھیں باقاعدہ بنا سکتی ہے اور وقتاً فوقتاً اُن پر نظر ثانی کر سکتی ہے تا کہ-

(i) موزوں شہری ڈیزائن فراہم کیا جائے اور تحفظِ عامہ کو یقینی بنایا جائے؛ اور

(ii) جامع منصوبہ کی تیاری کے بعد اس پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے؛ اور

(ڈی) مذکورہ بالا شِقوں(اے)تا (سی) کی دفعات پر عمل درآمد اور اُن کے نفاذ کے لیے ضروری تمام اقدامات اور تدابیر کی جائیں۔

3۔ ذیلی سیکشن (1) اور (2) کے دائرہ کار کو محدود کیے بغیر اتھارٹی۔

(اے) ماحولیاتی بہتری، ہاؤسنگ، واٹر سپلائی، سیوریج، نکاسی آب، ٹھوس فضلہ کو ٹھکانے لگانے، نقل و حمل اور آمدورفت، صحت اور تعلیم کی سہولیات اور تاریخی، آثاریاتی، سائنسی، ثقافتی اور تفریحی اہمیت کی حامل چیزوں اور جگہوں کے تحفظ کے لیے سکیمیں تیار کر سکتی ہے، انھیں لاگو کر سکتی ہے اور ان کی تعمیل کروا سکتی ہے؛

(بی) علاقہ کی خوب صورتی میں اضافہ کے لیے اقدامات کر سکتی ہے؛

(سی) منقولہ و غیر منقولہ دونوں طرح کی جائیداد حاصل کر سکتی ہے؛

(ڈی) کسی بھی حاصل شدہ جائیداد کو فروخت کر سکتی ہے، پٹہ پر دے سکتی ہے،اس کا تبادلہ کر سکتی ہے یا بصورتِ دیگر فروخت کر سکتی ہے؛

(ای) کسی بھی کام کی ذمہ داری لے سکتی ہے اور کسی بھی طرح کے اخراجات کر سکتی ہے؛

(ایف) اُسے درکار مشینری، آلات یا کوئی دیگر سامان خرید سکتی ہے؛

(جی) معاہدے کر سکتی ہے؛

(ایچ) مطالعہ، سروے، تجربات یا تکنیکی تحقیق کروا سکتی ہے یا کسی دوسری ایجنسی کی جانب سے کیے گئے اس طرح کے مطالعہ ، سروے ، تجربات یا تکنیکی تحقیق کی لاگت میں حصہ ڈال سکتی ہے؛

(آئی) ایسے علاقوں کے لیے عبوری ترقیاتی احکامات جاری کر سکتی ہے جن کے لیے کوئی سکیم تیاری کے مراحل میں ہو اور عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے اراضی کے استعمال اور عمارتی ڈھانچہ اور تنصیبات میں تبدیلی پر پابندی لگا سکتی ہے یا اسے باقاعدہ بنا سکتی ہے؛

(جے) اپنی سکیموں کی تکمیل میں رکاوٹ بننے والی کسی بھی قسم کی تعمیرات کو ختم کروا سکتی ہے ؛

(کے) علاقہ میں سڑکیں، یا ایسی دیگر سہولیات تعمیر کر سکتی ہے، ان کی دیکھ بھال کر سکتی ہے،ان کو بہتر بنا سکتی ہے اور ان پر بلا شرکتِ غیرے محصول عائد کر سکتی؛

(ایل) کسی سکیم کی تیاری یا کسی سکیم پر عمل درآمد کے لیے کسی حکومتی ایجنسی یا شخص سے مشورہ اور مدد طلب اور حاصل کر سکتی ہے ؛

(ایم) ایسی مالیاتی، تکنیکی اورمشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری سمجھی جائیں اور وہ کمیٹیاں ایسے اختیارات استعمال کریں گی اور ایسے فرائض سر انجام دیں گی جو اتھارٹی کی جانب سے اُنھیں تفویض کیے گئے یا سونپے گئے ہوں؛

(این) عمومی یا خصوصی احکامات کے ذریعہ ڈائریکٹر جنرل یا کسی کمیٹی یا اتھارٹی کےرُکن یا افسر کو اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات ، فرائض یا افعال اُن شرائط کے تحت تفویض کر سکتی ہے جنھیں یہ عائد کرنا مناسب سمجھے؛ اور

(او) اس ایکٹ کی دفعات کے نفاذکے لیے پولیسنگ اور مستقل نگرانی سمیت کوئی بھی یا تمام بلدیاتی افعال سر انجام دے سکتی ہے۔

(4) اتھارٹی کی منظوری کے بغیر کوئی بھی شخص یا ایجنسی علاقہ میں کوئی بھی پلاننگ یا ڈویلپمنٹ سکیم تیار نہیں کرے گی۔

(5) اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ کسی بھی سکیم میں اتھارٹی کسی بھی وقت ترمیم یا تبدیلی کر سکتی ہے۔

(6) کوئی بھی شخص اتھارٹی کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر علاقہ میں تعمیراتی سامان کے طور پراستعمال ہونے والے قدرتی وسائل کو مختص، اُن کااستحصال یا اُن سے استفادہ نہیں کرے گا۔

(7) باوجود اس کے کہ وقتی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ بھی موجود ہو،اتھارٹی ، پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس،2001 (XIIIبابت2001) کے تحت واضح کردہ اور مذکورہ مقامی حکومت کے کوئی یا تمام اختیارات استعمال کر سکتی ہےاورافعال سرانجام دے سکتی ہے۔

8۔ **افسران اور ملازمین کی تقرری** ۔ (1) اتھارٹی اپنے افعال کی بہتر انجام دہی کے لیے وقتاً فوقتاًایسی شرائط پر جنھیں یہ مناسب سمجھے، ان افسران،مشیران، ماہرین ، ماہر صلاح کاروں اور ملازمین کا تقرر کر سکتی ہے جنھیں یہ ضروری سمجھے۔

(2) اتھارٹی کسی بھی ایجنسی سےڈیپوٹیشن پرایسے افسران،مشیران، ماہرین اور ملازمین کی خدمات حاصل کر سکتی ہے جنھیں یہ ضروری سمجھے۔

9۔ **ملازمین کا سرکاری ملازم ہونا** - تمام اشخاص جب اس ایکٹ کی کسی دفعہ کی تعمیل میں کام کر رہے ہوں یا کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ تعزیراتِ پاکستان،1860(XLVبابت1860) کے سیکشن21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصوّر ہوں گے۔

10 ۔ **استثناء** - اس ایکٹ کے تحت کسی ایسے فعل کے سلسلہ میں، جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا ہو، اتھارٹی ،اتھارٹی کے چیئرمین ، کسی رُکن ،افسر، ملازم ، ماہر اور صلاح کار کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

11۔ **اتھارٹی فنڈ** - (1) "نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی فنڈ" کے نام سے اتھارٹی کا ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جو اتھارٹی کی ملکیت ہو گااور اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے افعال کے سلسلہ میں استعمال ہو گا اور ان افعال میں اتھارٹی کے اراکین، افسران، ملازمین،ماہرین اور صلاح کاروں کی تنخواہوں اور دیگر معاوضوں کی ادائیگی بھی شامل ہے۔

(2) "نیو مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی فنڈ" میں مندرجہ ذیل رقوم جمع کی جائیں گی:-

(اے) حکومت کی جانب سے دی گئی گرانٹس اور قرضہ جات؛

(بی) حکومت یا کسی بین الاقوامی ایجنسی کی جانب سے گرانٹس ،قرضہ جات، پیشگیوں یا کسی اور صورت میں وصول ہونے والی تمام رقوم ؛

(سی) اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے وصول کردہ تمام ٹیکس، فیسیں، محصولات اور دیگرواجبات ؛

(ڈی) اراضی ، عمارتوں اور دیگر منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے اتھارٹی کو حاصل ہونے والی تمام رقوم؛

(ای) شہری ترقی اور ماحولیاتی صفائی کی خودکفالتی سکیموں سے حاصل ہونے والی رقوم؛ اور

(ایف) اتھارٹی کو قابل وصول دیگر تمام رقوم ۔

12۔ **اکاؤنٹس** - اتھارٹی اکاونٹس اور دیگر متعلقہ ریکارڈ کو باقاعدہ رکھے گی اور کھاتوں کی سالانہ تفصیل مجوّزہ شکل میں تیار کرے گی۔

13۔ **بجٹ** - اتھارٹی ہر سال مجوّزہ شکل میں اور مقررہ وقت پر، آئندہ مالی سال کا بجٹ تیار کرے گی اوراُسے منظور کرے گی جس میں اتھارٹی کی تخمینہ شدہ وصولیاں اور اخراجات پیش کیے جائیں گے ۔

14۔ **آڈٹ** - اتھارٹی کے اکاونٹس کا آڈٹ ہر سال اتھارٹی کے مقرر کردہ باضابطہ طور پر سند یافتہ آڈیٹرز کریں گے۔

15۔ **سزا** - جو کوئی بھی اس ایکٹ کی کسی دفعہ ، یا اس کے تحت وضع کردہ کسی اصول یا ضابطہ کی خلاف ورزی کرے تو اس خلاف ورزی کی کوئی اور سزا مقرر نہ ہونے کی صورت میں وہ چھ ماہ تک قیدیا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

16۔ **املاک کو نقصان پہنچانا اور احکامات کی نافرمانی** - (1) جو کوئی بھی اس جائیداد کو جو اتھارٹی کی ملکیت ہو یا اتھارٹی جس جائیداد کو حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہو ارادتاً نقصان پہنچائے یا نقصان پہنچانے کی اجازت دے یا غیر قانونی طور پر اپنے یا کسی اور شخص کے استعمال کے لیے اس میں تبدیلی کرے وہ ایک سال تک قیدیا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

(2) جو کوئی بھی اتھارٹی کے کسی افسر یا ملازم کو کوئی معلومات حاصل کرنے، یا معائنہ یا پوچھ گچھ کرنے کی غرض سے کسی احاطہ میں داخل ہونے کے لیے مطلوبہ ذرائع فراہم کرنے سے انکار کرےیا اس سلسلہ میں غفلت برتے تو وہ ایک سال تک کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

(3) جو کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کے ارتکاب کی کوشش یا اس جُرم کی اعانت کرے وہ اُس جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

(4) جو کوئی بھی اپنے فرائض کی انجام دہی میں غفلت برتتے ہوئے کو ئی ایسا کام کرے جو اتھارٹی کےلیے زر یا جائیداد کے نقصان کا باعث ہو، وہ دو سال تک کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

17۔ **جرائم کی سماعت** - (1) کوئی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے اس کے کہ اتھارٹی کی جانب سے اس مقصد کے لیے کوئی مجاز افسر تحریری شکایت کرے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت قابلِ سزا جرائم کی سماعت کرنے والی عدالت ایسے جرائم کی سماعت مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898(ایکٹ V بابت1898) کی دفعات کے مطابق سرسری انداز میں کرے گی۔

18۔ **آبی وسائل** ۔ اتھارٹی کو علاقہ سے باہر واقع کسی مرکزی ذریعہ سے نکلنے والے پانی اور علاقہ کے اندر سپلائی کے دیگر ذرائع کے استعمال کا مکمل حق حاصل ہو گا۔

19۔ **ٹیکس، محصولات، فیسیں اور دیگر واجبات** ۔ اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے نوٹیفائی کیے گئے ٹیکس، محصولات، فیسیں اور دیگر واجبات عائد اور وصول کر سکتی ہے۔

20۔ **واجبات کی وصولی** - اس ایکٹ کے تحت کوئی رقم جو کسی شخص کی جانب سےاتھارٹی کو واجب الادا ہو یا کوئی رقم جو کسی شخص کو اتھارٹی کی جانب سے غلطی سےادا کر دی گئی ہو، وہ مالیہ اراضی {لینڈ ریونیو}کے بقایا جات کے طور پر قابلِ وصول ہو گی۔

21۔ **کسی اور استعمال کے لیے جائیداد کی نوعیت میں تبدیلی** - اتھارٹی کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی اور استعمال یا مقصد کے لیے جائیداد کی نوعیت میں تبدیلی کرنے پر کسی شخص یا ایجنسی کو اس تبدیلی کی تاریخ سے لے کر جب تک یہ عدم تعمیل جاری رہے ایک ہزار روپے یومیہ تک کا جرمانہ یا ایک سال تک کی قید یا دونوں سزائیں ہو ں گی۔

22۔ **اس ایکٹ کی خلاف ورزی میں تعمیر یا استعمال کی گئی عمارت وغیرہ کا ہٹایا جانا** - (1) کسی عمارت،ڈھانچہ یا تعمیراتی کام کو اس ایکٹ کی دفعات یا ان کے تحت وضع کردہ کسی اصول ، ضابطہ یا حکم کی خلاف ورزی میں کھڑا کرنے، تعمیر کرنے یا

استعمال کرنے کی صورت میں اتھارٹی یا اس سلسلہ میں اتھارٹی کا کوئی مجاز شخص تحریری حکم کے ذریعہ ایسی عمارت، ڈھانچہ ،تعمیر یا اراضی کے مالک، قابض، استعمال کنندہ یا اس شخص سے جس کے کنٹرول میں ایسی عمارت ڈھانچہ ،تعمیر یا اراضی ہو، تحریری حکم کے ذریعے مطالبہ کر سکتا ہے کہ وہ اس ڈھانچہ، تعمیراتی کام کو اس انداز میں تنصیب، تعمیر یا استعمال کرے جو اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق ہو۔

(2) اگر کسی عمارت، ڈھانچہ ،تعمیراتی کام یا اراضی کے سلسلہ میں ذیلی سیکشن (1)کے تحت دیے گئے حکم کی مقررہ وقت کے اندر تعمیل نہیں کی جاتی تو اتھارٹی عمارت ، ڈھانچہ یا تعمیر کو ہٹا سکتی ہے ، منہدم یا تبدیل کر سکتی ہے اور زمین کے استعمال پر پابندی لگا سکتی ہے اور ،اس عمل میں، وہ ضروری طاقت کا استعمال کر سکتی ہے اور اس { کارروائی پر }آنے والے اخراجات اس شخص سے وصول کر سکتی ہے جو مذکورہ بالا دفعات کی خلاف ورزی میں اس عمارت، ڈھانچہ ، تعمیر یا زمین پر تعمیر یا استعمال کا ذمہ دار ہو۔

23۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - حکومت ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

24۔ **ضوابط وضع کرنے کا اختیار** - اتھارٹی اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے مقاصد کے حصول کے لیےایسے ضوابط وضع کر سکتی ہےجو ضروری ہوں۔

25۔ **اس ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت** - اس ایکٹ اور وقتی طور پر نافذ العمل کسی دیگر قانون کی دفعات کے باہمی تضاد یا عدم مطابقت کی صورت میں اس ایکٹ کی دفعات کو ایسے تضاد یا عدم مطابقت کی حد تک فوقیت حاصل ہو گی۔

26۔ **اتھارٹی کی تحلیل** - (1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اعلان کر سکتی ہے کہ اتھارٹی نوٹیفیکیشن میں مخصوص کردہ تاریخ کو تحلیل ہو جائے گی اور نتیجتاً اتھارٹی اس تاریخ کو تحلیل ہو جائے گی۔

(2)(اے) اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کی تحلیل پر -

(i) حکومت کی جانب سےاتھارٹی کی صوابدید پر رکھی گئی تمام املاک، فنڈز اور بقایا جات؛ اور

(ii) شق (i) میں مذکوراملاک، فنڈز اور بقایا جات سے تبدیل شدہ، ان سے اخذ کردہ اور ان سے منسوب کردہ تمام املاک، فنڈز اور بقایا جات جو تحلیل سے فوری پہلے اتھارٹی کی ملکیت تھے یا اتھارٹی کی جانب سے قابلِ دعوی یا قابلِ وصول تھے ،حکومتی ملکیت ہوں گےاور حکومت کی جانب سے قابلِ وصول ہوں گے؛

(بی) شق (اے) میں مذکور تمام املاک، فنڈز اور بقایا جات کے علاوہ جو تحلیل سے فوری پہلے اتھارٹی کی ملکیت تھے یا اتھارٹی کوقابلِ وصول تھے ،اس ایجنسی کی ملکیت یا اس ایجنسی کی جانب سے قابلِ وصول ہوں گے جسے حکومت متعین کرے اوراس پر اس کا فیصلہ حتمی ہو گا؛

(سی) تمام واجبات جو تحلیل سے فوری پہلے اتھارٹی کے ذمہ تھے حکومت یا شق (بی) کے تحت حکومت کی جانب سے متعین کردہ ایجنسی کے ذمہ ہوں گے؛

(ڈی) کسی ایسی سکیم پر عمل درآمد کی تکمیل ،جس پر اتھارٹی نے مکمل طور پر عمل درآمد نہ کیا ہو اور شق (اے) اور (بی) میں مذکور تمام املاک، فنڈز اور بقایا جات کی وصولی کے لیے، حکومت یا شق (بی) اور(سی) کے تحت حکومت کی جانب سے متعین کردہ ایجنسی اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے افعال سرانجام دے گی؛ اور

(ای) شق(بی)،(سی) اور (ڈی) میں مذکور ایجنسی اس ایکٹ کے تحت وصول کی گئی اور خرچ کی گئی رقوم کے ایسے اکاونٹس باقاعدہ رکھے گی جنھیں حکومت طے کرے۔

27۔ **مشکلات کا خاتمہ** - اگر اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے سے متعلق کوئی مشکل پیدا ہو تو حکومت ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جنھیں وہ ایسی مشکل کے خاتمہ کے لیے ضروری سمجھے۔